نظامت اعلیٰ زرعی اطلاعات پنجاب

21۔سر آغا خان سوئم روڈ لاہور

Ph.042-99200731, 99200729, E.mail:mediaresearch34@gmail.com

www.facebook.com/AgriDepartment

پریس ریلیز

وزیر زراعت ولائیوسٹاک پنجاب سید عاشق حسین کرمانی کی زیرِ صدارت فیصل آباد ڈویژن میں گندم کی کاشت اور سموگ سے متعلق صورتحال کا جائزہ لینے کیلئے اجلاس کا انعقاد۔

وزیراعلیٰ پنجاب کاشتکاروں کی خوشحالی اور زرعی ترقی کیلئے عملی اقدامات اٹھا رہی ہیں۔وزیر زراعت پنجاب سید عاشق حسین کرمانی

لاہور،11 نومبر 2024: وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف زرعی ترقی اور کاشت کاروں کی خوشحالی کے لیے عملی اقدامات اٹھا رہی ہیں۔وزیراعلی پنجاب نے گندم کے کاشتکاروں کیلئے خصوصی طور پر تاریخی انعامی پیکج متعارف کرایا ہے جس کے تحت زیادہ رقبہ گندم کاشت کرنے والوں کو اربوں روپے مالیت کے انعامات بذریعہ قرعہ اندازی دیئے جائیں گے۔ان خیالات کا اظہار صوبائی وزیر زراعت و لائیوسٹاک سید عاشق حسین کرمانی نے کمشنر آفس فیصل آباد میں گندم کی کاشت سے متعلق اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کیا۔

اس موقع پر بریفنگ دیتے ہوئے وزیر زراعت پنجاب کو بتایا گیا کہ امسال فیصل آباد ڈویژن میں گندم کی کاشت کا ہدف 18 لاکھ ایکڑ سے زائد مقرر کیا گیا ہے جس کے حصول کیلئے تمام وسائل وذرائع بروئے کار لائے جا رہے ہیں۔محکمہ زراعت توسیع کا عملہ کاشتکاروں کی بھرپور فنی راہنمائی کر رہا ہے۔اس کے علاوہ مارکیٹ میں معیاری کھاد، بیج اور زرعی ادویات کی فراہمی کیلئے ضلعی انتظامیہ کی معاونت سے خصوصی ٹیمیں مانیٹرنگ کر رہی ہیں۔کاشتکاروں کی راہنمائی کیلئے میگا فارمر گیدرنگ اور نمائشی پلاٹس تیار کئے جا رہے ہیں۔ڈویژنل اور ضلعی کمیٹیوں کے باقاعدگی سے اجلاس منعقد کئے جا رہے ہیں۔اس کے علاوہ محکمہ زراعت و آبپاشی کے روابط مزید بہتر کئے گئے ہیں تاکہ گندم کی فصل کیلئے پانی کی فراہمی کو بہتر کیا جا سکے۔

اس موقع پر صوبائی وزیر زراعت پنجاب نے کہا کہ وزیر اعلیٰ پنجاب کی واضح ہدایت کے مطابق صوبہ کے تمام اضلاع میں گندم کی کاشت کا ہدف کے حصول کو ہر صورت یقینی بنایا جائے گا۔امسال سرکاری رقبوں پر گندم لازمی کاشت کی جائے گی اور ہر ضلع کا ڈپٹی کمشنر سرکاری رقبوں پر گندم کی کاشت سے متعلق رپورٹ پیش کرے گا۔موجودہ حکومت کاشتکاروں کی فلاح کے لیے ترجیحاً اقدامات کر رہی ہے۔وزیر اعلی پنجاب کا 400 ارب روپے سے زائد کا کسان پیکج کاشتکاروں کی خوشحالی اور زرعی ترقی کے لیے ایک اہم سنگ میل ثابت ہوگا۔گندم کے چھوٹے کاشتکاروں کیلئے وزیر اعلیٰ پنجاب کسان کارڈ کا اجراء کر دیا ہے جس کے ذریعے رجسٹرڈ ڈیلرز سے بلاسود زرعی قرضہ سکیم کے تحت کھاد، بیج اور زرعی ادویات مقرر کردہ قیمتوں پر دستیاب ہیں۔اب تک صوبہ بھر میں وزیر اعلی پنجاب کسان کارڈ کے ذریعے 16 ارب روپے کی خریداری کر چکے ہیں۔صوبائی وزیر نے ہدایات دیتے ہوئے کہا کہ محکمہ زراعت توسیع کا فیلڈ عملہ دھان کی باقیات کو آگ نہ لگانے سے متعلق کاشتکاروں کی فنی راہنمائی کرے اور انہیں متبادل طریقہ کار بتائے جائیں۔اس کے علاوہ ضلعی انتظامیہ سرکاری رقبوں پر گندم کی کاشت سے متعلق 18 نومبر تک رپورٹ پیش کرے۔اس کے علاوہ محکمہ زراعت توسیع کسان کارڈ کے ذریعے زرعی مداخل کی خرید اور تصدیق شدہ بیج کی ڈویژن میں دستیابی کے حوالے سے اپنی رپورٹ پیش کرے۔وزیر اعلی پنجاب کسان کارڈ کے ذریعے اوور پرائسنگ ہرگز برداشت نہیں کی جائے گی۔وزیر زراعت پنجاب نے مزید کہا کہ امسال محکمہ

زراعت پنجاب کے تصدیق شدہ بیج کی قیمت میں قریباً 2 ہزار روپے کمی کی گئی ہے۔اس کے علاوہ گندم کی کاشت کیلئے ڈی اے پی اور تمام دوسری کھادوں کے کنٹرول ریٹ پر وافر سٹاک موجود ہیں۔انھوں نے کہا کہ گندم کی کاشت کے دوران زرعی مداخل کی زائد قیمت اور غیر معیاری زرعی مداخل کی مارکیٹ میں موجودگی ہرگز برداشت نہیں کی جائے گی۔صوبائی وزیر نے گندم کی کاشت سے متعلق تمام متعلقہ محکموں کو آپس میں روابط مزید بہتر کرنے کی ہدایت کی۔

اجلاس میں سیکرٹری زراعت پنجاب افتخار علی سہو نے کہا کہ گندم کی کاشت کے ہدف کا جائزہ لینے کیلئے ڈویژنل و ڈسٹرکٹ کمیٹیوں کے ہفتہ وار با قاعدگی سے اجلاس منعقد کئے جائیں۔گندم کی کاشت کے حوالہ سے نومبر کا مہینہ بہت اہم ہے۔گندم کی کاشت کے سلسلہ میں محکمہ زراعت اور ریونیو ڈیپارٹمنٹ مزید بہتر کوآرڈینیشن سے کام کریں۔انہوں نے کہا کہ سموگ ایک نہایت سنجیدہ مسئلہ ہے۔محکمہ زراعت کا عملہ دھان کی باقیات کو آگ لگانے والوں کے خلاف فوری کارروائی عمل میں لائے۔

اجلاس میں کمشنر فیصل آباد ڈویژن،سلوت سعید،ڈپٹی کمشنر فیصل آباد،عبداللہ نئیر شیخ سمیت،ڈائریکٹر جنرل زراعت ریسرچ ڈاکٹر ساجد الرحمٰن، ڈائریکٹر جنرل زراعت توسیع چوہدری عبدالحمید،ڈویژنل کمیٹی کے نمائندہ کاشتکارون،فرٹیلائزاور پیسٹی سائیڈ کمپنیوں کے نمائندگان،محکمہ زراعت توسیع کے افسران نے شرکت کی۔فیصل آباد ڈویژن کے اضلاع جھنگ،ٹوبہ ٹیک سنگھ اور چنیوٹ کے ڈپٹی کمشنر نے بذریعہ ویڈیو لنک شرکت کی۔

☆☆☆☆